Date: __/__/20 Day: ______

معاشرتی مسائل

(الف) تعارف

(ب) پاکستان کو لاحق معاشرتی مسائل

(i) غربت اور بے روزگاری۔

(ii) امن و امان کی خراب صورتحال۔

(iii) کرپشن میں اضافہ

(ج) معاشرتی مسائل کی وجوہات

(i) برآمدات میں کمی اور ~~درآمدات~~ درآمدات میں اضافہ

(ii) کمزور عدالتی نظام

(iii) تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی

(د) معاشرتی مسائل کی بیخ کنی کے لئے تجاویز

(i) برآمدات میں اضافہ

(ii) مضبوط عدالتی نظام اور غیر سیاسی ادارے

(iii) معیاری تعلیم

(ر) حاصل کلام

دورِ حاضر میں پاکستان کو مختلف سماجی
اور معاشی مسائل کا سامنا ہے۔ لیکن
پاکستان کے پاکستانیوں کے پاس اس
سنگین بحران سے نکلنے کیلئے اور
معاشی استحکام لانے کے بہترین مواقع
موجود ہیں۔ غربت، مہنگائی، بیروزگاری، کرپشن
اور امن و امان جیسے مسائل شدید
نوعیت اختیار کر رہے ہیں۔ ان سب
مسائل کی سب سے بڑی وجہ عوام ٹیکسز
میں اضافہ، تکنیکی تعلیم کی کمی اور قانون
کی بالادستی کا نہ ہونا ہے۔ حکومت کو
چاہیئے کہ وہ اپنی آمدن میں اضافہ
کرے، یکساں قانون کا نفاذ اور
معیاری تعلیم کی دستیابی کو یقینی بنائے۔
ارسطو یونانی فلاسفر کہتا ہے کہ "غربت
تمام معاشرتی مسائل کی جڑ ہے"۔ اب
ہم نیچے دیے گئے پیراگراف میں معاشرتی
مسائل پر گفتگو کریں گے۔

good well connected paragraph

good incorporation of idea

حالیہ عالمی بینک کی رپورٹ کے
مطابق پاکستان کی 35.7 فیصد آبادی
کے نیچے چلی گئی ہے مطلب
آسان الفاظ میں یہ گھرانے دو وقت
کی روٹی کھانے سے محروم ہو چکے ہیں

ینٹ آف فوڈ سیکیورٹی کی رپورٹ کے
مطابق 20.5 فیصد عوام کا
شمار ہے اور دیہات میں غربت کی شرح
54 فیصد جبکہ شہری علاقوں میں
یہ شرح 9.4 فیصد تک پہنچ چکی ہے
کراچی آبادی کے لحاظ سے پاکستان
کا سب سے بڑا شہر ہے۔ عالمی رپورٹس
کے مطابق کراچی کو دنیا کے 10 خطرناک
ترین شہروں میں شمار کیا ہے۔ بلوچستان
اور خیبر پختونخوا کے حالات تو کچھ چھپے
چھپے نہیں۔ عرصہ دراز سے ان صوبوں
میں جو دہشت گردی ہو رہی ہے وہ
ابھی تک تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے
لیکن ہر وہ شخص جو پاکستان میں
رہ رہا ہے وہ خود کو بے بس اور غیر
محفوظ سمجھتا ہے۔ بہت سے پاکستانی
اس خراب امن وامان کی صورتحال کی
وجہ سے دوسرے ممالک میں مقیم ہونے
کو ترجیح دے رہے ہیں۔
بدعنوانی دن بدن پاکستان کے
سول اور ملٹری کے ڈپارٹمنٹس کو تباہ
کر رہی ہے۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی
رپورٹ کے مطابق پاکستان 180 ممالک
میں 130 نمبر پہ ہے جو کہ انتہائی دکھ کی بات ہے

Date: __/__/20 Day: ________

اور اس طرح صنعتی سوئی کر لینے سے ملک میں
بیروزگاری، غربت اور مہنگائی کی شرح
میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اور اس وجہ
سے پاکستان کا نام دوسرے ممالک میں
بدنام ہو رہا ہے۔ اب ہم اگلے پیراگراف میں
معاشرتی مسائل کی وضاحت پر بات کرینگے

پاکستان میں درآمدات کی شرح
38.8 بلین ڈالر جبکہ درآمدات 63.2
بلین ڈالرز ہے جس کی وجہ سے ٹریڈ
میں کمی 24.4 بلین ڈالرز کی ہے۔ حکومت
کو اس اہم مسئلے کو سنجیدگی سے سوچنا
چاہیے۔ کیونکہ درآمدات کا بڑھنا مطلب
ملک میں غربت کے بڑھنے کے مترادف
ہے۔

ہماری عدلیہ کا نظام انتہائی فرسودہ
روش پر ہے۔ جس کی وجہ سے لاکھوں
مقدمات زیر التواء پڑے ہیں۔ مجرم
لوگ پولیس اور دوسرے اداروں سے
ساز باز کر کے خود کو ان مقدمات سے چھڑوا
لیتے ہیں اور معاشرے کا امن خراب کرتے ہیں
تمام اداروں عدلیہ، نیب اور FIA
کو جدید دور کے مطابق اپ گریڈ کرنا ہو گی
اور سہولیات دینی چاہیے تاکہ موجودہ
صورتحال کو بہتر بنایا جا سکے

Date: __/__/20 Day: ________

پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا
کا پانچواں بڑا ملک بن گیا ہے۔ مجلہ شماریات
پاکستان کے مطابق اس وقت پاکستان کی
کل آبادی 241.49 ملین تک پہنچ گئی ہے
آبادی کے اس بڑھتے سیلاب کے
سامنے حکومتی ادارے بے بس اور لاچار
نظر آتے ہیں اور تمام مسائل جو کہ ہم
سیاسی اور سماجی طور پر بھگت رہے
ہیں یہ اسی کا سب سے بڑا موجب ہے۔ اب
ہم اگلے پیراگراف میں معاشی مسائل کی
ابتری کے لیے تجاویز پر گفتگو کریں گے
پاکستان کی برآمدات کا زیادہ
انحصار دو صنعتوں زراعت اور
ٹیکسٹائل پر ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں
~~کی وجہ سے پیداواری لاگت اور فصلوں کی~~
~~پیداوار پر انتہائی حد تک کم ہو رہی ہے~~
جبکہ دوسری طرف مہنگی بجلی اور GST
ٹیکسٹائل کی صنعتوں کو دیوالیہ کر دیا
دیا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ زمینداروں
اور صنعتوں کو ریلیف دے اور بجلی، کھاد
اور بنیادی انفراسٹرکچر کی شکل میں
تاکہ ہم جلد از جلد ان مسائل سے نکل سکیں
تمام اداروں کو غیر سیاسی بنایا
جائے اور ان میں تقرریاں میرٹ پر کی

Date: __/__/20 Day: ______

اصولوں اور آئین کے الفاظوں کو مد نظر
رکھتے ہوئے کی جائیں۔ سفارشیں
بھرتیاں اور اقربا پروری کا نظام
ناسور کی شکل میں ملک کے تمام اداروں
کو برباد کر رہا ہے اور ایک ناسور کی شکل
اختیار کر چکا ہے۔ عدالتوں کو خود مختار
بنایا جائے اور عدلیہ کو کہنا چاہیئے
کہ وہ کیسز کو جلد از جلد ختم کریں تاکہ
ملک میں انصاف کا بول بالا ہو۔
پاکستان کا تعلیمی نظام عرصہ
دراز سے فرسودہ پالیسیوں اور رٹہ
کلچر پر مبنی ہے۔ طالبعلم کو ایک
مضمون جس میں اسکو دلچسپی ہے وہ پڑھانے
کی بجائے سب گھسے پٹے مضامین پڑھائے
جاتے ہیں۔ حکومت وقت کو تعلیم کے لیے
بجٹ کی مقدار بڑھائی جانی چاہیئے تاکہ انفراسٹرکچر
کو بہتر کیا جا سکے۔ ٹوٹل GDP کا صرف
1.77 فیصد تعلیم کے لئے مخصوص ہے معاشی
سروے آف پاکستان کی رپورٹ کے مطابق جو
کہ انتہائی خطرناک صورتحال ہے۔
حاصل کلام یہ ہے کہ حکومت کو
ان معاشرتی مسائل کی طرف توجہ دینی
چاہیئے۔ تاکہ بیروزگاری، غربت، رشوت
اور دہشت گردی کو ختم کیا جا سکے۔

Date: __/__/20   Day: ________

اور یہ صرف اس وقت ممکن ہو سکتا
جب تمام سویلین اور ملٹری بیوروکریسی
غیر سیاسی ہو کر اپنے آپکو عوام کا
خادم اور ہمدرد سمجھ کر ان کے لئے
کام کرے۔ تعلیماتِ اسلام نے اس فقرہ
کو واضح کر دیا ہے کہ کوئی حکومت
کفر پر تو قائم رہ سکتی ہے لیکن وہ
معاشرتی ناانصافی پر کبھی بھی قائم
نہیں رہ سکتی۔